السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کی گیارہویں کرنا اس نیت سے کہ پیر صاحب معظم اور مقرب الٰہی ہیں، ان کی تعظیم اوران کے ساتھ تقرب حاصل کرنے کے واسطے ہم یہ مال خرچ کرتے ہیں، کہ وہ ہم سے راضی رہیں، کیسا ہے، اور بلا اس نیت کے صرف ایصال ثواب کے لیے کرنا بقید ماہ وتاریخ کے کیسا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

گیارہویں کرنا شیخ عبدالقادر جیلانی کی نیت مذکورہ بالا سے شرک ثابت ہوتا ہے، اس واسطے کہ یہ سب اوصاف خاص اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں، غیر کو اس میں داخل نہیں، اور اگر بلا اس نیت کے کرے بقید ماہ وتاریخ تو بدعت ہے، (حررہ ابو الطیب محمد شمس الحق عفی عنہ۔ (ابو الطیب ۱۲۹۵۔ محمد شمس الحق) (سید محمد نذیر حسین

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 09 ص 165

محدث فتویٰ